

## 48991 - نعلش ٲر قرآنى آىات اور لا اله الا الله والا كٲڑا ڈالنے كا حكم

### سوال

نعلش كو بعض قرآنى آىات اور لا اله الا الله لكهے هوئے غلاف سے ڈهانٲنے كا حكم كيا هے ؟

### ٲسندیده جواب

الحمد لله.

واجب تو ٲهى هے كه اسے ترك كرنا اور اسے ترك كرنے كى نصيحت كرنى چاهيے؛ كيونكه اس ميں قرآنى آىات كى تويين هے، اور اس ليے بهى كه بعض لوگ يه گمان كرتے هين كه ميت كو اس سے فائده حاصل هوتا هے، جو كه ايك برائى اور خطا هے جس كى شريعت مطهره ميں كوئى گنجائش نهين.

اور اسى طرح جب اس ٲر لا اله الا الله لكها هو تو يه بهى غير مشروع هے؛ بلكه مشروع تو يه هے كه قريب المرگ شخص كو موت سے قبل لا اله الا الله كى تلقين كى جائے؛ كيونكه رسول كريم صلى الله عليه وسلم كا فرمان هے:

"تم اٲنے مردوں كو لا اله الا الله كى تلقين كرو"

اسے مسلم رحمه الله تعالى نے صحيح مسلم ميں روايت كيا هے.

اور مردوں سے ٲهاں قريب المرگ لوگ مراد هين تا كه ان كى آخرى كلام لا اله الا الله هو.

اور رها مسئله اس كے كفن يا قبر ٲر لكهنے كا تو يه بالكل جائز نهين هے. اه.

الشيخ ابن باز رحمه الله تعالى.